سوال

ایک شادی عورت پر شادی سے قبل بہت زیادہ قرض تھا، اوراس کے خاوند کو بھی اس قرضہ کا علم تھا اورشادی سے قبل ہی خاوند نے یہ وضاحت کردی تھی کہ وہ اپنی بیوی کا قرض ادا نہیں کرسکتا، لیکن یہ ہوسکتا ہے کہ اگراس کے پاس مال زیادہ اورآمدنی میں اضافہ ہوا توپھر وہ ادا کرے گا۔ 1-کیا اب وہ قرض خاوند کے کندھوں پر ہے ، اورکیا وہ آخرت میں اس کے قرض کا مسؤل ہوگا؟ 2-اورجب بیوی کوخاوند اجازت دے کہ وہ اپنے خاوند کے کام میں اس کا تعاون کرے اوروہ اس تعاون پر اسے تنخواہ بھی ملتی ہوکیا اس پر واجب ہے کہ وہ اس سے اپنے قرضہ کوادا کرے؟ 3-جب دونوں ہی اس قرض کوادا نہ کریں اورفوت ہوجائیں توپھران دونوں کوکیا ہوگا؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اوردوروو سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعدازاں :

اس عورت پر جوقرض ہے وہ اس کی ذمہ دار ہے اورخود ہی اس کی متحمل ہوگی، اس کا خاوند سے کوئی تعلق نہیں، اورنہ ہی وہ اس کے بارہ میں جوابدہ ہوگا۔

اورجب وہ اپنے خاوند کے کام میں اجرت پر تعاون کرتی ہے تو اسے چاہیے کہ وہ اجرت کی رقم اوردوسری رقم سے اپنے قرض کی ادائیگی کرے۔

جب قرض کی ادائیگی سے قبل ہی دونوں فوت ہوجائیں تووہ قرض عورت کے ذمہ ہوگا، اللہ تعالی اس عورت سے قرض والوں کےلیے حساب لے گا، لیکن اگروہ قرض لینے والے اس عورت کودنیا میں ہی معاف کردیں، یا پھر اس کے رشتہ داراس قرض کواس کی جانب سے ادا کریں کہ اس کی نیت ادائیگی کی تھی، جیسا کہ حدیث میں بھی وارد ہے :

(جس نے لوگوں کا مال اس نیت سے لیا کہ وہ اس کی ادائیگی کرے گا اللہ تعالی اس کی طرف سے ادائیگی کرے گا، اورجو بھی اس نیت سے مال لیتا ہے کہ وہ اسے تلف کرے گا تواللہ تعالی اسے تلف کردے گا)۔.

الشیخ سعد الحمید

12324